سوال

(320) عورت کے اعتکاف کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے اعتکاف کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اعتکاف درست ہے اور مسجد میں مسنون ہے ۔ عورت کے اعتکاف کرنے میں جب کوئی فتنہ پیدا ہونے کا خدشہ نہ ہو تو وہ بیٹھ سکتی ہے لیکن اگر اس کے اعتکاف کرنے میں کسی فتنے کا ڈر ہو تو وہ اعتکاف نہ کرے کیونکہ مستحب عمل پر جب کوئی ممنوع مرتب ہوتا ہو تو اس مستحب سے رکنا واجب ہے جس طرح مباح عمل پر کسی ممنوع کے مرتب ہونے سے اس مباح سے رکنا واجب ہو جاتا ہے ۔

اگر ہم فرض کریں کہ جب عورت مسجد میں اعتکاف کرے تو وہاں پر فتنہ کھڑا ہو گا جیسا کہ مسجد حرام میں ہوتا ہے کیونکہ مسجد حرام میں عورتوں کے اعتکاف کرنے کے لیے کوئی مخصوص جگہ نہیں ہے جب عورت اس میں اعتکاف کرے گی تو اس کے لیے سونا لازمی ہے خواہ رات کے وقت یا دن کے وقت اور عوت کا آنے جانے والے مردوں کے درمیان میں سونا فتنہ کا باعث ہے لیکن جب کسی فتنے کا ڈر نہ ہو تو عورت کا اعتکاف کرنا درست ہے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 283

محدث فتویٰ